مسئلہ کشمیر کا حل صرف اور صرف یہی ہے کہ پاکستان اور بھارت دونوں اس معاہدے کا پاس کریں جو اقوامِ متحدہ کی زیرِ نگرانی طے ہوا تھا اور وہ معاہدہ یہ تھا کہ کشمیری عوام کو حقِ خود ارادیت دے کر استصواب کرایا جائے کہ کیا وہ پاکستان سے الحاق چاہتے ہیں یا بھارت سے —— اقوامِ متحدہ نے بارہا کوشش کی کہ وہ اس معاہدے پر عملدر آمد کروا سکے مگر بھارت کی ہٹ دھرمی اس کے آڑے آتی رہی —— بھارت جب تک اپنی بے جواز ہٹ دھرمی کو ترک نہیں کرتا اس وقت تک اس مسئلے کا کوئی حل نہیں —— اسی طرح کشمیری حریت پسندوں کی قیادت سے بھی عرض کریں گے کہ وہ خود مختار کشمیر کے نعرے کو بنیاد نہ بنائیں بلکہ الحاق کی بنیاد پر ہی اپنی جدوجہد جاری رکھیں۔

اہم اعلان

ادارہ ترجمان السنۃ علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ کی تقاریر پر مبنی ایک کیسٹ لائبریری قائم کرنا چاہتا ہے چنانچہ تمام احبابِ جماعت سے گزارش ہے کہ اگر کسی کے پاس آپؒ کی کوئی تقریر موجود ہو تو وہ براہ کرم اس تقریر کی کیسٹ ادارہ ترجمان السنہ کو ارسال کر دے۔

ملک کے اطراف واکناف میں مختلف اجتماعات سے خطاب پر مبنی کوئی بھی کیسٹ جس کسی کے پاس محفوظ ہو، فوراً ہمیں ارسال کر دے۔

شکریہ

ابتسام الٰہی ظہیر